سوال

(867)تین وِتر میں دو رکعت کے بعد التحیات پڑھنا ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دعاے قنوت رکوع کے بعد ثابت ہے یا رکوع سے قبل؟ تین وِتر پڑھنے کا طریقہ بھی بتائیں۔ درمیانی التحیات پڑھنا ہے یا نہیں؟

رسالہ ''الاعتصام'' مؤرخہ ۱۵/اکتوبر/۱۹۹۳ء میں بیان ہوا ہے کہ وِتر کی دعا رکوع سے قبل مانگنی چاہیے کیا بعد میں مانگنا بدعت ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دعائے قنوت قبل از رکوع اور بعد از رکوع دونوں طرح درست ہے۔ البتہ اَولیٰ بات یہ معلوم ہوتی ہے، کہ قبل از رکوع مانگی جائے۔ تین وِتر کی صورت میں ''فصل'' اور ''وصل'' دونوں طرح درست ہے۔ بہتر یہ ہے، کہ ''فصل'' کیا جائے، یعنی دو رکعت پر سلام پھیر کر، تیسری علیحدہ پڑھی جائے۔ تین رکعت اکٹھی کی صورت میں درمیانی تشہد نہ پڑھا جائے۔ کیونکہ اس سے نمازِ مغرب کے ساتھ مشابہت پیدا ہو جاتی ہے، جس کی حدیث میں ممانعت آئی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰة : صفحہ : 737

محدث فتویٰ